

۴۔ **مشرح :** اسے مجنوں کی قیمت کے جملے ہوئے ستارے سے ،
نسبت دیجیے یا لیلیٰ کے دلاویز رخسار کا مشک جیسا تلہ کیے ۔

۷۔ لغات : حجر الاسود : وہ مقدس سیاہ پتھر جو کعبے کے ایک گوشے میں نصب ہے اسی سے کعبے کے گرد طواف کے آغا و انجام کا حساب کیا جاتا ہے۔

نافہ : مُشک والے ہرن کی ناف ، جو عام ہرنوں کی ناف سے بڑی ہوتی ہے اور اس میں خون جمع رہتا ہے ۔ ہرن ذبح کرتے ، وقت اسے کس کر باندھ لیتے ہیں تاکہ خون ٹوٹنے نہ پائے ۔ وہی خون کچھ عرصے میں خشک ہو کر چھوٹی چھوٹی ڈلیوں کی صورت اختیار کر لیتا ہے ۔ یہی نافے بکتے ہیں جنہیں کاٹ کر مشک نکالا جاتا ہے ۔

خُشَن : چینی ترکستان کا ایک علاقہ، جو اسی نام کے دریا سے سیراب ہوتا ہے۔ یہ یارقند سے تقریباً دو سو میل جنوب میں ہے۔ زمانہ ماضی میں بحیرہ روم سے چین تک کا برمی راستہ خُشَن ہی سے گزرتا تھا پاکستان کی طرف گردہ کراکرم کے راستے وہاں جاتے ہیں۔ قالین، ریشمی کپڑے اور مُشک یہاں کی خاص چیزیں تھیں۔

شرح : آیا اسے کعبے کی دیوار کا حجر الاسود فرض کر لیا جائے یا
بیابانِ حُتُن کے ہرن کا نافہ کہا جائے ؟

۸۔ شرح : اس کی وضع قطع پر نظر ڈالیے تو اسے تریاق کا "ق" تسلیم کیا جاسکتا ہے۔ رنگ دیکھیے تو یہ کہنا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ میسج کے چہرے پر خط نیا نیا نکلا ہے۔

۹۔ لغات : صومعہ : گرجا، مطلق عبادت گاہ کے لیے بھی مستعمل ہے۔

مہر نماز : سجدہ گاہ، لکڑی یا کربلائے معلیٰ کی،

خاک کا ٹکڑا، جسے شیخ حضرات سے لے کر کہیں کہیں لیتے ہیں۔